31-01-2025

روزنامہ ہمارا سماج دہلی HAMARA SAMAJ Daily Delhi

اردو یونیورسٹی میں مہارشی آگستھیہ کی خدمات پر ورکشاپ

حیدرآباد،30 جنوری، پریس ریلیز، ہمارا سماج: آگستھیہ مہارشی سات رشیوں میں سے ایک ہیں۔انہوں نے اپنی تعلیمات کے ذریعہ ہندوستان کو ایک لڑی میں پرو دیا اور سارے دیش واسیوں کو اتحاد واتفاق کا درس دیا۔ان خیالات کا اظہار پروفیسر اے رامولو، سابق صدر شعبۂ سنسکرت، عثمانیہ یونیورسٹی نے کیا۔وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ڈین بہبودی طلبہ کی جانب سے ثقافتی سرگرمی مرکز میں منعقدہ پروگرام میں "سنت آگستھیہ اوران کی خدمات" کے موضوع پر مخاطب تھے۔پروفیسر رامولو نے مزید کہا کہ جب بھی ہم آہنگی میں کمی آئی اور نفاق بڑھا ہمارا ملک کمزور ہوا۔مہارشی آگستھیہ نے تین سومنتروں کا درشن کیا۔انھوں نے استرودیا (علم حرب) میں ایک نئے مارشل آرٹ کی ایجاد کی۔انہوں نے طب کی ایک نئی شاخ سدھ کا آغاز کیا۔انھوں نے سنسکرت میں اگستھیہ سنہتا لکھی۔تمل زبان کی پہلی قواعد لکھی۔یہ تمل زبان کی پہلی کتاب ہے۔ان کی تخلیقات انسانیت کا درس دیتی ہیں۔انہوں نے ہندوستانی تہذیب وثقافت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ابتدا سے ہی کثیر لسانی رہا ہے۔ہندوستانی تہذیب متنوع پہلوؤں کی حامل ہے۔ہم تمام زبانوں کا یکساں احترام کرتے ہیں۔یوجی سی کا کہنا ہے کہ اس ملک کی تمام زبانیں قومی زبانیں ہیں۔ہر زبان میں سرسوتی براجمان ہیں۔زبان،تہذیب یا ثقافت الگ ہے لیکن ہمارا مقصد ایک ہے۔یوجی سی اسی مقصد کی تکمیل میں مصروف ہے۔کوئی آریہ ہے،کوئی دراوڑ ہے لیکن ہم سب ہندوستانی ہیں۔عصمت فاطمہ اسسٹنٹ پروفیسر نے اس پروگرام کی کوآرڈینیٹر تھیں۔پروفیسر کرن سنگھ اتوال،شعبہ ہندی،مانو نے مہمان مقرر کا تعارف کرایا۔ابتداء میں جوائنٹ ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی نے افتتاحی کلمات کہے۔اس ورکشاپ میں ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی مختلف شعبوں کے اساتذہ اور طلباء وطالبات نے کثیر تعداد شرکت کی۔ڈاکٹر افروز ظہیر کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

روزنامہ الحیات 31-01-2025

اردو یونیورسٹی میں مہارشی آگستھیہ کی خدمات پر ورکشاپ

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: آگستھیہ مہارشی سات رشیوں میں سے ایک ہیں۔انہوں نے اپنی تعلیمات کے ذریعہ ہندوستان کو ایک لڑی میں پرو دیا اور سارے دیش واسیوں کو اتحاد واتفاق کا درس دیا۔ان خیالات کا اظہار پروفیسر اے رامولو، سابق صدر شعبۂ سنسکرت، عثمانیہ یونیورسٹی نے کیا۔وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ڈین بہبودی طلبہ کی جانب سے ثقافتی سرگرمی مرکز میں منعقدہ پروگرام میں "سنت آگستھیہ اوران کی خدمات" کے موضوع پر مخاطب تھے۔پروفیسر رامولو نے مزید کہا کہ جب بھی ہم آہنگی میں کمی آئی اور نفاق بڑھا ہمارا ملک کمزور ہوا۔مہارشی آگستھیہ نے تین سومنتروں کا درشن کیا۔انھوں نے استرودیا (علم حرب) میں ایک نئے مارشل آرٹ کی ایجاد کی۔انہوں نے طب کی ایک نئی شاخ سدھ کا آغاز کیا۔انھوں نے سنسکرت میں اگستھیہ سنہتا لکھی۔تمل زبان کی پہلی قواعد لکھی۔یہ تمل زبان کی پہلی کتاب ہے۔ان کی تخلیقات انسانیت کا درس دیتی ہیں۔انہوں نے ہندوستانی تہذیب وثقافت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ابتدا سے ہی کثیر لسانی رہا ہے۔ہندوستانی تہذیب متنوع پہلوؤں کی حامل ہے۔ہم تمام زبانوں کا یکساں احترام کرتے ہیں۔یوجی سی کا کہنا ہے کہ اس ملک کی تمام زبانیں قومی زبانیں ہیں۔ہر زبان میں سرسوتی براجمان ہیں۔زبان،تہذیب یا ثقافت الگ ہے لیکن ہمارا مقصد ایک ہے۔یوجی سی اسی مقصد کی تکمیل میں مصروف ہے۔کوئی آریہ ہے،کوئی دراوڑ ہے لیکن ہم سب ہندوستانی ہیں۔عصمت فاطمہ اسسٹنٹ پروفیسر نے اس پروگرام کی کوآرڈینیٹر تھیں۔پروفیسر کرن سنگھ اتوال،شعبہ ہندی،مانو نے مہمان مقرر کا تعارف کرایا۔ابتداء میں جوائنٹ ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی نے افتتاحی کلمات کہے۔اس ورکشاپ میں ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی مختلف شعبوں کے اساتذہ اور طلباء وطالبات نے کثیر تعداد شرکت کی۔ڈاکٹر افروز ظہیر کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

Kashmir e Uzma, 31-01-2025

اردو یونیورسٹی میں مہارشی آگستھیہ کی خدمات پر ورکشاپ

عظمیٰ نیوز ڈیسک

حیدرآباد//آگستھیہ مہارشی سات رشیوں میں سے ایک ہیں۔انہوں نے اپنی تعلیمات کے ذریعہ ہندوستان کو ایک لڑی میں پرو دیا اور سارے دیش واسیوں کو اتحاد و اتفاق کا درس دیا۔ان خیالات کا اظہار پروفیسر اے رامولو، سابق صدر شعبۂ سنسکرت، عثمانیہ یونیورسٹی نے کیا۔وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ڈین بہبودی طلبہ کی جانب سے ثقافتی سرگرمی مرکز میں منعقدہ پروگرام میں ''سنت آگستھیہ اوران کی خدمات'' کے موضوع پر مخاطب تھے۔پروفیسر رامولو نے مزید کہا کہ جب بھی ہم آہنگی میں کمی آئی اور نفاق بڑھا ہمارا ملک کمزور ہوا۔مہارشی آگستھیہ نے تین سومنتروں کا درشن کیا۔انھوں نے استرودیا (علم حرب) میں ایک نئے مارشل آرٹ کی ایجاد کی۔انہوں نے طب کی ایک نئی شاخ سدھ کا آغاز کیا۔انھوں نے سنسکرت میں اگستھیہ سنہتا لکھی۔تمل زبان کی پہلی قواعد لکھی۔یہ تمل زبان کی پہلی کتاب ہے۔ان کی تخلیقات انسانیت کا درس دیتی ہیں۔انہوں نے ہندوستانی تہذیب و ثقافت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ابتدا سے ہی کثیر لسانی رہا ہے۔ہندوستانی تہذیب متنوع پہلوؤں کی حامل ہے۔ہم تمام زبانوں کا یکساں احترام کرتے ہیں۔یوجی سی کا کہنا ہے کہ اس ملک کی تمام زبانیں قومی زبانیں ہیں۔ہر زبان میں سرسوتی براجمان ہیں۔زبان،تہذیب یا ثقافت الگ ہے لیکن ہمارا مقصد ایک ہے۔یوجی سی اسی مقصد کی تکمیل میں مصروف ہے۔کوئی آریہ ہے،کوئی دراوڑ ہے لیکن ہم سب ہندوستانی ہیں۔عصمت فاطمہ اسسٹنٹ پروفیسر نے اس پروگرام کی کوآرڈینیٹر تھیں۔پروفیسر کرن سنگھ اتوال،شعبہ ہندی،مانو نے مہمان مقرر کا تعارف کرایا۔

Urdu Action, 31-01-2025

اردو یونیورسٹی میں مہارشی آگستھیہ کی خدمات پرورکشاپ

حیدرآباد، 30/ جنوری (پریس نوٹ) آگستھیہ مہارشی سات رشیوں میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے اپنی تعلیمات کے ذریعہ ہندوستان کو ایک لڑی میں پرویا اور سارے دیش واسیوں کو اتحاد و اتفاق کا درس دیا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر اے راملو، سابق صدر شعبۂ سنسکرت، عثمانیہ یونیورسٹی نے کیا۔ وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ڈین بہبودی طلبہ کی جانب سے ثقافتی سرگرمی مرکز میں منعقدہ پروگرام میں ''سنت آگستھیہ اور ان کی خدمات'' کے موضوع پر مخاطب تھے۔ پروفیسر راملو نے مزید کہا کہ جب بھی ہم آپسی میں کمی آئی اور نفاق بڑھا ہمارا ملک کمزور ہوا۔ مہارشی آگستھیہ نے تین سو منتروں کا درشن کیا۔ انھوں نے استر ودیا (علم حرب) میں ایک نئے مارشل آرٹ کی ایجاد کی۔ انہوں نے طب کی ایک نئی شاخ سدھ کا آغاز کیا۔ انھوں نے سنسکرت میں اگستھیہ سنہتا لکھی۔ تمل زبان کی پہلی قواعد لکھی۔ یہ تمل زبان کی پہلی کتاب ہے۔ ان کی تخلیقات انسانیت کا درس دیتی ہیں۔ انہوں نے ہندوستانی تہذیب و ثقافت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ابتدا سے ہی کثیر لسانی رہا ہے۔ ہندوستانی تہذیب متنوع پہلوؤں کی حامل ہے۔ ہم تمام زبانوں کا یکساں احترام کرتے ہیں۔ یو جی سی کا کہنا ہے کہ اس ملک کی تمام زبانیں قومی زبانیں ہیں۔ ہر زبان میں سرسوتی براجمان ہیں۔ زبان، تہذیب یا ثقافت الگ ہے لیکن ہمارا مقصد ایک ہے۔ یو جی سی اسی مقصد کی تکمیل میں مصروف ہے۔ کوئی آریہ ہے، کوئی دراوڑ ہے لیکن ہم سب ہندوستانی ہیں۔ عصمت فاطمہ اسسٹنٹ پروفیسر نے اس پروگرام کی کوآرڈینیٹر تھیں۔ پروفیسر کرن سنگھ اتوال، شعبہ ہندی، مانو نے مہمان مقرر کا تعارف کرایا۔ ابتداء میں جوائنٹ ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی نے افتتاحی کلمات کہے۔ اس ورکشاپ میں ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، مختلف شعبوں کے اساتذہ اور طلباء و طالبات نے کثیر تعداد شرکت کی۔

Daily REHMAN EXPRESS

اردو یونیورسٹی میں مہارشی آگستھیہ کی خدمات پرورکشاپ

حیدرآباد، 30/ جنوری (پریس نوٹ) آگستھیہ مہارشی سات رشیوں میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے اپنی تعلیمات کے ذریعہ ہندوستان کو ایک لڑی میں پرویا اور سارے دیش واسیوں کو اتحاد و اتفاق کا درس دیا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر اے راملو، سابق صدر شعبۂ سنسکرت، عثمانیہ یونیورسٹی نے کیا۔ وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ڈین بہبودی طلبہ کی جانب سے ثقافتی سرگرمی مرکز میں منعقدہ پروگرام میں ''سنت آگستھیہ اور ان کی خدمات'' کے موضوع پر مخاطب تھے۔ پروفیسر راملو نے مزید کہا کہ جب بھی ہم آپسی میں کمی آئی اور نفاق بڑھا ہمارا ملک کمزور ہوا۔ مہارشی آگستھیہ نے تین سو منتروں کا درشن کیا۔ انھوں نے استر ودیا (علم حرب) میں ایک نئے مارشل آرٹ کی ایجاد کی۔ انہوں نے طب کی ایک نئی شاخ سدھ کا آغاز کیا۔ انھوں نے سنسکرت میں اگستھیہ سنہتا لکھی۔ تمل زبان کی پہلی قواعد لکھی۔ یہ تمل زبان کی پہلی کتاب ہے۔ ان کی تخلیقات انسانیت کا درس دیتی ہیں۔ انہوں نے ہندوستانی تہذیب و ثقافت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ابتدا سے ہی کثیر لسانی رہا ہے۔ ہندوستانی تہذیب متنوع پہلوؤں کی حامل ہے۔ ہم تمام زبانوں کا یکساں احترام کرتے ہیں۔ یو جی سی کا کہنا ہے کہ اس ملک کی تمام زبانیں قومی زبانیں ہیں۔ ہر زبان میں سرسوتی براجمان ہیں۔ زبان، تہذیب یا ثقافت الگ ہے لیکن ہمارا مقصد ایک ہے۔ یو جی سی اسی مقصد کی تکمیل میں مصروف ہے۔ کوئی آریہ ہے، کوئی دراوڑ ہے لیکن ہم سب ہندوستانی ہیں۔ عصمت فاطمہ اسسٹنٹ پروفیسر نے اس پروگرام کی کوآرڈینیٹر تھیں۔ پروفیسر کرن سنگھ اتوال، شعبہ ہندی، مانو نے مہمان مقرر کا تعارف کرایا۔ ابتداء میں جوائنٹ ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی نے افتتاحی کلمات کہے۔ اس ورکشاپ میں ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، مختلف شعبوں کے اساتذہ اور طلباء و طالبات نے کثیر تعداد شرکت کی۔ ڈاکٹر افروز ظہیر کے اظہارِ تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

Pasban, 31-01-2025

اردو یونیورسٹی میں مہارشی آگستھیہ کی خدمات پرورکشاپ

حیدرآباد، 30/ جنوری (پریس نوٹ) آگستھیہ مہارشی سات رشیوں میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے اپنی تعلیمات کے ذریعہ ہندوستان کو ایک لڑی میں پرویا اور سارے دیش واسیوں کو اتحاد و اتفاق کا درس دیا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر اے راملو، سابق صدر شعبۂ سنسکرت، عثمانیہ یونیورسٹی نے کیا۔ وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ڈین بہبودی طلبہ کی جانب سے ثقافتی سرگرمی مرکز میں منعقدہ پروگرام میں ''سنت آگستھیہ اور ان کی خدمات'' کے موضوع پر مخاطب تھے۔ پروفیسر راملو نے مزید کہا کہ جب بھی ہم آپسی میں کمی آئی اور نفاق بڑھا ہمارا ملک کمزور ہوا۔ مہارشی آگستھیہ نے تین سو منتروں کا درشن کیا۔ انھوں نے استر ودیا (علم حرب) میں ایک نئے مارشل آرٹ کی ایجاد کی۔ انہوں نے طب کی ایک نئی شاخ سدھ کا آغاز کیا۔ انھوں نے سنسکرت میں اگستھیہ سنہتا لکھی۔ تمل زبان کی پہلی قواعد لکھی۔ یہ تمل زبان کی پہلی کتاب ہے۔ ان کی تخلیقات انسانیت کا درس دیتی ہیں۔ انہوں نے ہندوستانی تہذیب و ثقافت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ابتدا سے ہی کثیر لسانی رہا ہے۔ ہندوستانی تہذیب متنوع پہلوؤں کی حامل ہے۔ ہم تمام زبانوں کا یکساں احترام کرتے ہیں۔ یو جی سی کا کہنا ہے کہ اس ملک کی تمام زبانیں قومی زبانیں ہیں۔ ہر زبان میں سرسوتی براجمان ہیں۔ زبان، تہذیب یا ثقافت الگ ہے لیکن ہمارا مقصد ایک ہے۔ یو جی سی اسی مقصد کی تکمیل میں مصروف ہے۔ کوئی آریہ ہے، کوئی دراوڑ ہے لیکن ہم سب ہندوستانی ہیں۔ عصمت فاطمہ اسسٹنٹ پروفیسر نے اس پروگرام کی کوآرڈینیٹر تھیں۔ پروفیسر کرن سنگھ اتوال، شعبہ ہندی، مانو نے مہمان مقرر کا تعارف کرایا۔ ابتداء میں جوائنٹ ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی نے افتتاحی کلمات کہے۔ اس ورکشاپ میں ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، مختلف شعبوں کے اساتذہ اور طلباء و طالبات نے کثیر تعداد شرکت کی۔ ڈاکٹر افروز ظہیر کے اظہارِ تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔